مولانا حافظ محمد ابراہیم فانی

تعارف و تبصرہ کتب!

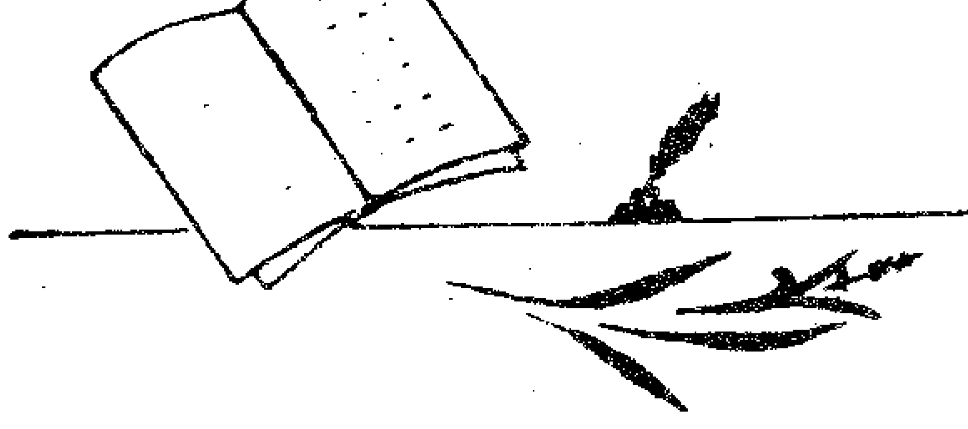

سیرت ام المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہؓ | تصنیف:- چوہدری محمد صدیق کھوکھر ——— ناشر:- مکتبہ الفاروق، ۳۹ سلطانپور روڈ لاہور
ضخامت: ۹۶ صفحات ——— قیمت ۵۰/۷ روپے

گوکہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی تمام ازواج مطہرات مسلمانوں کی مائیں اور ان کی عقیدت و محبت کا محور ہیں۔ جیسا کہ ارشاد خداوندی ہے۔ النبیّ اولیٰ بالمومنین من انفسھم وازواجہٗ امھاتھم لیکن ان سب میں نرالی شان اپنی بیدار مغزی، اصابت رائے اور سیرت و صورت کے لحاظ سے ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی ہے۔ جن کو (بحوالہ مصنفین کتب رجال) حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم پیار سے حمیرا (گوری) فرمایا کرتے۔ ایک دفعہ آپ نے حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کو فرمایا۔

یا ام سلمیٰ۔ لا تؤذینی فی عائشۃ فانہ واللہ ما نزل علی الوحی فی بیت وانا فی لحاف امرءۃ منکن غیرھا (بخاری ص ۵۳۲)

اے ام سلمیٰؓ! حضرت عائشہؓ کے بارے میں مجھے اذیت نہ دو۔ کیونکہ اس کے سوا کوئی بیوی تم میں ایسی نہیں جس کے لحاف میں میرے پاس وحی آتی ہو۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی سیرت مبارکہ پر اس سے پہلے اردو زبان میں کئی کتابیں منصۂ شہود پر آئی ہیں۔ لیکن ان سب میں جامع ترین کتاب علامہ سید سلیمان ندویؒ کی سیرت عائشہؓ ہے۔ اس کے دیباچے میں آپ لکھتے ہیں

"ایک مسلمان عورت کے لئے سیرت عائشہؓ میں اس کی زندگی کے تمام تغیرات و انقلابات اور مصائب شادی، رخصتی، سسرال، شوہر، سوکن، لاولدی، غربت، خانہ داری، رشک و حسد غرض ہر اس موقعہ اور ہر حالت کے لئے تقلید کے قابل نمونے موجود ہیں۔ پھر علمی، عملی، اخلاقی ہر قسم کے گوہر گراں مایہ سے یہ پاک زندگی مالامال ہے اس لئے سیرت عائشہؓ اس کے لئے ایک آئینہ خانہ ہے جس میں صاف طور سے یہ نظر آئے گا کہ ایک مسلمان عورت کی زندگی کی حقیقی تصویر کیا ہے۔"

زیر تبصرہ کتاب کے مؤلف چودھری محمد صدیق صاحب کھوکھر نے اپنی تالیف کا ایک اور سبب بھی لکھا ہے،